(۱)

اکثر ایسے افراد سے پڑتا رہتا ہے جنہوں نے سالوں مختلف عمل و وظائف کرتے ہوئے گزار دیے مگر پھر بھی کبھی گوہر مقصود ہاتھ نہیں آیا۔

اس معاملے کا ایک دوسرا رخ بھی ہے اور وہ بہت ہی عجیب ہے۔ ورد و وظائف اور روحانی علاج کا مشورہ دینے والے ہمارے ہاں عام ہیں۔ اور اُن کی اکثریت ننانوے فیصد ایسے افراد پر مشتمل ہے جن کا اپنا علم بازار میں دستیاب کتابوں تک محدود ہے۔ وہ باقاعدہ روحانیات اور عملیات کے علم سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے۔ صرف بزرگوں سے سُنی سنائی باتوں اور چند کتابوں سے نقل شدہ نقش و وظائف پر اُن کے مشوروں کا انحصار ہے۔ [redacted]

[redacted] اس معاملے میں بھی ہمیشہ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں ہر شعبے کے لیے ماہرین کی خدمات سے ہی استفادہ کیا جاتا ہے۔ اور ادارے کی کوشش اور خواہش یہی ہوتی ہے کہ اپنے قارئین کو درست رہنمائی فراہم کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں شائع شدہ تمام مستقل سلسلوں پر قارئین کا نہ صرف اعتماد قائم ہے بلکہ وہ ان سے فائدہ بھی اُٹھا رہے ہیں۔

[redacted] "روحانی مشوروں" کے سلسلے میں "ہانڈی اور تالے" والا عمل شادی کے لیے دیا گیا تھا جو بے حد مشہور اور مقبول ہوا اور اس سے بے شمار افراد نے فائدہ اُٹھایا۔ آج بھی لوگ اس کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ دفتر فون کرکے اس کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں یا اپنے خطوں میں اس کے بارے میں وضاحت طلب کرتے ہیں' لہٰذا ہم نے مناسب یہی سمجھا کہ اس عمل کو دوبارہ ضروری وضاحتوں کے ساتھ تفصیلاً پیش کردیا جائے۔ واضح ہو کہ یہ عمل آیاتِ قرآنی کے ساتھ پیراسائیکولوجی کے اصولوں پر مرتب کیا گیا ہے۔ لہٰذا دی گئی ہدایات پر احتیاط کے ساتھ مکمل طور سے عمل کیا جائے۔ اس عمل کے بعض دوسرے پہلو بھی ہیں جن کی وضاحت بھی ساتھ ہی کی جارہی ہے مگر اس سے پہلے ایک نکتے کی بات سمجھ لیں۔ وہ یہ کہ اپنے مسائل کے حل کے لیے روحانی امداد صرف اُسی وقت حاصل کرنا چاہیے جب تمام مادی ذرائع ختم ہوجائیں یعنی آپ مادی طور پر کوشش کرکے تھک چکے ہوں' تب کسی خصوصی عمل یا نقش وغیرہ کے ذریعے اللہ سے رجوع کرنا چاہیے۔ بے شک کلام الٰہی کی تاثیرات سے انکار ممکن نہیں مگر یہ طریقہ بھی غلط ہے کہ مادی طور پر ہر کوشش سے غافل ہو کر صرف کسی عمل یا نقش پر بھروسا کرکے بیٹھے رہیں۔ مثلاً روزگار کے لیے مناسب کوشش اور جدوجہد تو کر نہیں رہے البتہ ورد و وظائف دھواں دھار طریقے پر چل رہے ہیں یا کسی بیماری کے لیے دستیاب مادی علاج پر توجہ نہیں دے رہے اور صرف کلام الٰہی کے ذریعے شفا حاصل کرنے کی دُھن سوار ہے۔ اسی طرح ہماری خواہشات کا معاملہ بھی ہے جن کی نہ کوئی حد ہے نہ حساب۔ جذبات کی رَو میں بہہ کر اور دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ہم اللہ سے ایسی ایسی فرمائشیں کرنے لگتے ہیں جو کسی طرح بھی مناسب اور حسبِ حالات نہیں ہوتیں اور پھر ناکامی کی صورت میں بھی اپنی اصلاح پر توجہ نہیں دیتے۔ بہرحال اب آیئے عمل کی جزئیات کی طرف۔ اس عمل کو چاند کی تین تاریخ سے دس تاریخ تک آنے والے اتوار' پیر' جمعرات اور جمعے سے شروع کرنا زیادہ افضل اور مؤثر ہے۔ ایسے ہی کسی دن پاک صاف حالت میں بازار جاکر دکاندار سے ایک کوری مٹی کی ہانڈی خرید لیں اور اس کا ڈھکنا بھی ساتھ لے لیں۔ اس کے بعد تالے والے کی دکان پر جائیں اور ایک تالا خریدیں۔ تالا خواہ چھوٹا ہو یا بڑا' قیمتی ہو یا سستا۔ ایسی کسی اُلجھن میں نہ پڑیں۔ بس جو بھی تالا مل جائے' لے لیں۔ تالے کو خود ہاتھ نہ لگائیں' دکاندار سے کہیں کہ اسے بند کرکے چابی آپ کو دے دے اور تالا ہانڈی میں رکھ دے۔ گھر واپس آنے کے بعد چابی کو احتیاط سے کسی محفوظ جگہ رکھ دیں اور ہانڈی کو بھی کسی محفوظ جگہ پر اس طرح رکھیں کہ وہ زمین سے مَس نہ ہو یعنی جس جگہ بھی رکھیں' وہاں کوئی لکڑی کا تختہ وغیرہ پہلے رکھیں پھر اس پر ہانڈی رکھیں یا کسی بلند جگہ پر چھینکا وغیرہ لٹکا کر اس میں رکھ دیں۔ اب وظیفہ پڑھنے کا کوئی وقت شام عصر کے وقت سے رات بارہ بجے کے درمیان مقرر کرلیں۔ یعنی عصر کی نماز کے بعد' مغرب کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد۔ مقررہ وقت پر ہانڈی کو گود میں رکھ لیں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود

(۲)

شریف کے ساتھ سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھ کر ہانڈی میں تالے پر پھونک ماریں اور اس میں اتنا پانی ڈال دیں کہ تالا ڈوب جائے۔ اس سارے عمل کے دوران میں ذہن و دل میں یہ خیال قائم کریں کہ آپ کی شادی کا مسئلہ جو کسی بھی رکاوٹ یا بندش کا شکار ہے اور اس تالے کی طرح بند پڑا ہوا ہے، آپ اسے کلامِ الٰہی کی طاقت سے کھول رہی ہیں اور انشاء اللہ ضرور کھول کر ہی دم لیں گی۔ بس اب ہانڈی کو دوبارہ ڈھکن بند کرکے محفوظ مقام پر سابقہ طریقے کے مطابق رکھ دیں اور اپنے دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوجائیں۔ اسی طرح روزانہ یہ عمل اکتالیس دن تک کریں۔ اس دوران میں کچا لہسن اور پیاز ہرگز نہ کھائیں۔ باقی کوئی پرہیز ضروری نہیں۔ جب ناغہ کے دن شروع ہوں تو عمل چھوڑ دیں اور پھر غسل سے فارغ ہو کر عمل شروع کردیں جو دن کم ہوجائیں، وہ بعد میں اضافہ کرکے تعداد پوری اکتالیس کرلیں۔ ہانڈی میں پانی روز چیک کرتے رہیں کہ کم نہ ہونے پائے۔ اگر کم نظر آئے تو اور ڈال دیا کریں۔

اکتالیسویں دن عمل سے فارغ ہو کر چابی سے تالا اپنے ہاتھ سے کھول دیں اور اسے واپس ہانڈی میں رکھ کر ڈھکن بند کردیں۔ ڈھکن کے چاروں طرف سخت آٹا یا کوئی اور چیز لگا کر ہانڈی کو سیل کردیں اور پھر کسی قریبی نہر، دریا یا سمندر پر جاکر ہانڈی کو پانی میں بہادیں۔ اس سلسلے میں صرف بہتے پانی کی شرط ہے جو ہانڈی کو بہا کر دور لے جائے۔ گھر واپس آکر دو رکعت نماز نفل شکرانے کی پڑھ لیں اور دعا مانگتے ہوئے پروردگار سے عاجزی و انکساری سے گڑگڑا کر اپنے مقصد کے لیے گزارش کریں۔ بعد ازاں کچھ حسبِ توفیق صدقہ و خیرات بھی کریں۔ بہترین بات ہوگی اگر اس کے بعد کثرت سے درود شریف کو اپنے ورد میں رکھیں۔ عمل کے دوران میں اگر کام ہونے کی صورت پیدا ہوجائے تو عمل کو ادھورا نہ چھوڑیں۔ عمل کے بعد انتظار کریں اور مکمل یقین رکھیں کہ آپ کا کام ضرور ہوگا۔ حد سے زیادہ تاخیر ہونے لگے تو ہر جمعرات کو سورہ یٰسین پڑھ کر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کریں اور کچھ صدقہ خیرات دیں تاکہ آپ کی نظرِ التفات آپ کے عمل میں اثر پیدا کرے۔ اس کے بعد بھی کامیابی نہ ہو تو پھر اپنے حالات اور اعمال کا احتسابی نظر سے جائزہ لیں کہ کہیں آپ یا آپ کا خاندان کسی مکافاتِ عمل کا شکار تو نہیں ہے؟ یا آپ دانستہ و نادانستہ ظالموں میں تو شامل نہیں ہوگئے ہیں۔ یاد رکھیں، ظلم اور شرک دو ایسے گناہ ہیں جو ناقابلِ معافی ہیں۔ اسی طرح ناشکرا پن بھی بڑے عذابوں میں مبتلا کرتا ہے۔

اس عمل کے کچھ دوسرے پہلو بھی ہیں، یہاں ہم اس کی وضاحت بھی کرتے چلیں۔ شادی کے علاوہ اس عمل کے ذریعے ہر قسم کی بندش اور رکاوٹ کو بھی ختم کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً کوئی بھی کام جیسے گھر کی بندش، کاروبار کی بندش ذہن اور صحت کے معاملات میں بندش۔ خواہ کسی بھی وجہ سے ہو، دور ہو سکتی ہے۔ کسی نے کرائی ہو یا سیاروں کی خراب گردش کی وجہ سے ہو۔ رزق کی کمی ہو، قرض کی وجہ سے پریشانی ہو، وغیرہ۔

ہر قسم کی ایسی بندش کو کھولنے کے لیے مندرجہ بالا عمل میں صرف اتنی سی ترمیم کرلیں کہ سورہ یٰسین کے بجائے سورہ الم نشرح اکتالیس بار پڑھیں اور تالے پر پھونک ماریں۔ اگر رزق کی کمی کا شکار ہیں، کاروبار میں ترقی اور قرض و بیماری سے نجات کا مقصد پیشِ نظر ہو تو سورہ قریش ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اگر کسی مقدمے میں پھنسے ہوئے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں تو سورہ النصر (اذا جاء نصراللہ والفتح۔۔) ننانوے بار اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ باقی تمام اصول و قواعد وہی رہیں گے جو اوپر بیان کیے گئے ہیں۔

اُمید ہے کہ اس قدر تفصیل اور وضاحت کے بعد اُن بے شمار افراد کی تسلی و تشفی ہوگئی ہوگی جو اس عمل کے لیے مضطرب و بے چین تھے اور ہمیں یقین ہے کہ ضرورت مند اس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ ہماری طرف سے اس عمل کی پاکیزہ کے قارئین کو عام اجازت ہے۔

○☆○

گزشتہ ماہ باہمی موافقت اور ہم آہنگی معلوم کرنے کا جو جنتری طریقہ دیا گیا تھا، اس کے سلسلے میں اکثر خطوط اور ٹیلی فون کالوں کے ذریعے یہ سوال پوچھا جارہا ہے کہ اگر صفر یا